Very Good!
June 8, 1986

پروگرام نمبر 107

1

معزز سامعین! عروج وزوال کے سلسلے کے اِس آخری پروگرام میں ہم رسولوں کے عہد کے آخری حصّہ کی تاریخ کا ایک جائیزہ پیش کر رہے ہیں۔ جِن میں پولُس، پطرس اور یوحنا نمایاں ہیں۔ تو آئیے پہلے پولُس کے سوانح حیات کا آخری حصّہ ملاحظہ فرماتے ہیں۔ اعمال کی کتاب پولُس رسول کی رہائی کے متعلق کوئی قطعی معلومات مُہیا نہیں کرتی۔ لیکن دیگر مُعتبر ذرائع سے معلوم ہوتا ہے کہ اُسے دو سال کے بعد رہا کر دیا گیا۔ حاکم کے نرم رویہ کا ایک ثبوت یہ ہے کہ قید خانے سے لکھے ہوئے خطوط بھی یہی تاثر دیتے ہیں کہ وہ جلد رہا ہونے والا ہے۔ پولُس کی پہلی رومی قید سے رہائی کے متعلق اُسکی اپنی پُراُمید توقعات اشارہ کرتی ہیں۔ مثلاً بائبل مقدس میں فلپیوں کے نام خط پہلا باب اُسکی 25 سے 26 آئیت تک لکھا ہے۔ "چونکہ مجھے اِسکا یقین ہے اِس لئے میں جانتا ہوں کہ زندہ رہوں گا بلکہ تُم سب کے ساتھ رہوں گا تاکہ تُم ایمان میں ترقی کرو اور اُس میں خوش رہو۔ اور جو تمہیں مجھ پر فخر ہے وہ میرے پھر تمہارے پاس آنے سے مسیح یسُوع میں زیادہ ہو جائے۔"

اِسکی تصدیق اُن سفرات، واقعات اور اشارات سے ہوتی ہے۔ جو اُسکی سوانح حیات کے پیش کردہ حصّوں سے متعلق نہیں ہیں۔ اِسکے علاوہ ایک عالمگیر روائیت بھی موجود ہے جس کے مطابق اُسکی رہائی ہوئی۔ ہم بائبل مقدس میں پہلا تیمتھیُس اور طِطُس کے پڑھنے سے معلوم کر سکتے ہیں کہ وہ ایک بار پھر افسس میں گیا اور اُس نے کریتے کا دورہ بھی کیا اور مکدنیہ و یونان کا بھی ایک اور دورہ کیا۔ اِس عرصہ میں اُس نے تیمتھیُس کے نام پہلا خط اور طِطُس کے نام خط لکھا۔

پولُس کو 63ء میں رہا کر دیا گیا۔ اُس کے اگلے سال روم میں ہولناک آگ لگی۔ شہنشاہ نیرو نے عوام کی توجہ اپنی طرف سے ہٹانے کیلئے مسیحیوں کو اُس آتشزدگی کا ملزم ٹھہرایا۔ یوں پہلی دفعہ شہنشاہ کی طرف سے ایذا دہی کا آغاز ہوا۔ پولُس نے جو روم سے کچھ فاصلہ پر تھا اپنا کام جاری رکھا لیکن آخرکار وہ بھی پکڑا گیا اور روم واپس لایا گیا۔ عین ممکن ہے کہ اُسکے خلاف آتشزنی پر اُکسانے کا الزام لگایا گیا ہو۔ اُسکا دوسری دفعہ قید کیا جانا پہلی دفعہ کے مقابلے میں کہیں زیادہ سخت تھا۔

جلد واقع ہونے والی شہادت کی توقع رکھتے ہوئے قید خانے سے اُس نے اپنا آخری خط یعنی تیمتھیُس کے نام دوسرا خط لکھا۔ اِس مرتبہ سب سے زیادہ دُکھ کا باعث اُن پُرانے دوستوں کی غیر موجودگی تھی جن میں سے چند ایک نے اُسے چھوڑ دیا تھا۔ لوقا اُسکے ساتھ آخری دم تک رہا۔

کلام مقدس میں سے آخری روشنی جو اُس عمر رسیدہ رسول پر پڑتی ہے وہ دوسرے تیمتھیُس کے آخری باب میں ہے۔ لیکن ایک مستند روایت کے مطابق اُس پر موت کی سزا کا حکم صادر ہوا اور اُس نے

تقریباً 68ء میں جام شہادت نوش کیا۔ پولس کی رومی شہریت نے اُسے موت کے اُن طریقوں سے بچایا جو اکثر اوقات عیسائیوں کو موت کے گھاٹ اتارنے کیلئے استعمال کیئے جاتے تھے۔ اور جن سے موت آہستہ آہستہ واقع ہوتی تھی۔ بہت ممکن ہے کہ روم کی دیواروں سے باہر ہی اُسکا سر قلم کیا گیا ہو۔ یوں غیر قوموں کا یہ رسول اپنے انجام کو پہنچا۔ اُسکی زندگی اور تحریریں وہ بیش قیمت اور انمول ورثہ ہیں جو کسی انسان نے کبھی آئندہ نسلوں کیلئے نہیں چھوڑا //

پولس کے بعد آیئے پطرس کے سوانح حیات کے آخری حصے کا جائزہ لیں۔ اعمال کی کتاب میں پطرس کا آخری ذکر یروشلیم میں کلیسیا کے ارکانِ مجلس کے بیان میں پایا جاتا ہے۔ پولس گلتیوں کے نام خط میں جو اِس واقعہ کے تقریباً چھ سال بعد لکھا گیا۔ انطاکیہ میں پطرس کی ریاکاری کا ذکر کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ واقعہ اُس مجلس کے فوراً بعد اور پولس کے دوسرے تبلیغی دورے سے پہلے پیش آیا ہو۔ نئے عہدنامہ میں پطرس کے متعلق یہ آخری تاریخی اشارہ ہے۔ لیکن اُسکے دو خط ہم تک پہنچے ہیں۔ پہلا بابل سے لکھا گیا جو شائد روم کیلئے تمثیلی نام تھا اور یہ خط ایشیائے کوچک کے مسیحیوں کے نام ہے سیلاس اور مرقس کے بارے میں اذکار سے یہ اغلب ہے کہ یہ خط پولس کی پہلی اور دوسری رومی قید کے درمیانی وقفہ میں لکھا گیا ہو۔ دوسرے خط سے پطرس کی پولس کے خطوط سے واقفیت ظاہر ہوتی ہے۔ یہاں پطرس کی شہادت کی توقع بھی ظاہر ہوتی ہے۔ بائبل مقدس میں پطرس کا دوسرا عام خط پہلا باب اُسکی 13 سے 15 آیت تک لکھا ہے۔ "اور جب تک میں اِس خیمہ میں ہوں تمہیں یاد دلا دلا کر ابھارنا اپنے اوپر واجب سمجھتا ہوں۔ کیونکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے بتانے کے موافق مجھے معلوم ہے کہ میرے خیمہ کے گرائے جانے کا وقت جلد آنے والا ہے۔ پس میں ایسی کوشش کروں گا کہ میرے انتقال کے بعد تم ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھ سکو۔"

مسیحیت کے ابتدائی زمانوں کے مصنفین کے مطابق یہ توقع پولس کی موت کے بعد جلد ہی روم میں پوری ہوگئی۔ پطرس کو رومی شہریت کے حقوق حاصل نہ تھے۔ اِس لئے اُس نے اپنے آقا کی مانند صلیبی موت برداشت کی ... اگر روائت قابل بھروسہ ہے تو کہتے ہیں کہ اُس نے کہا کہ میں اِس لائق نہیں کہ مجھے میرے آقا کی مانند صلیب پر چڑھایا جائے۔ اِس لئے اُس نے سر کے بل مصلوب ہونے کی درخواست کی //

اور اب آیئے یوحنا کے سوانح حیات کے آخری حصے کی جھلک دیکھتے ہیں۔ یوحنا کا ذکر اعمال کی کتاب کی تاریخ میں جلد ہی ختم ہو جاتا ہے اور اُسکا ذکر آخری دفعہ سامریہ میں فلپس کے کام کے سلسلے میں آتا ہے۔ اعمال کی کتاب میں یروشلیم کی کلیسیا کے ارکانِ مجلس کے بیان میں

اُسکا ذکر نہیں ہے۔ لیکن پولُس گلتیوں 2 باب اُسکی 9 آیت میں اِس مجلس کے متعلق اُسکا ذکر کرتا ہے۔ حالانکہ یوحنا کا ذکر تبلیغی کام میں نمایاں حیثیت نہیں رکھتا پھر بھی اُسکی تصنیفات پولُس کی تصنیفات کے علاوہ دوسرے رسولوں کے مقابلے میں اہم ترین ہیں۔ چوتھی انجیل تین خط اور مکاشفہ کی کتاب یوحنا ہی کے قلم کا نتیجہ ہیں۔ اغلب ہے کہ یوحنا کے آخری ایام ایشیائے کوچک میں گزرے ہوں اور اُس نے اِفسس کو اپنی خدمت کا مرکز بنایا ہو۔ وہ پتمُس کے جزیرے میں ایک سال تک مُلک بدر رہا۔ جہاں اُس نے مکاشفہ کی کتاب قلم بند کی۔ بائبل مقدس میں یوحنا عارف کا مکاشفہ پہلا باب اُسکی 9 آیت میں لکھا ہے۔ "میں یوحنا جو تمہارا بھائی اور یسوع کی مصیبت اور بادشاہی اور صبر میں تمہارا شریک ہوں۔ خدا کے کلام اور یسوع کی نسبت گواہی دینے کے باعث اُس ٹاپو میں تھا جو پتمُس کہلاتا ہے۔"

یوحنا شہنشاہ تراجن کے عہدِ حکومت (98ء سے 117ء) تک زندہ رہا۔ اُس نے پہلی صدی کے خاتمہ کے قریب وفات پائی اور شاید یہی ایک واحد رسول تھا جس نے اپنے ایمان پر اپنے خون کی مہر ثبت نہ کی۔

سامعین اگر ہم پولُس۔ پطرس اور یوحنا کے علاوہ دوسرے رسولوں کی آخری جھلک کا جائزہ لیں تو جیسا کہ ہم پہلے اعمال 12 باب اُسکی پہلی دو آیات میں دیکھ چکے ہیں کہ یوحنا کا بھائی یعقوب شروع ہی میں شہید ہو گیا تھا۔ یہ واضح نہیں کہ نئے عہد نامہ میں دیگر رسولوں کے بارے میں کوئی تفصیلاً ذکر ہے کہ نہیں۔ مثلاً باقیماندہ دو خطوط یعنی یعقوب اور یہوداہ کے عام خط۔ وہ ان خطوط کے مصنفین کی شناخت اب تک زیرِ بحث ہے۔ لیکن زیادہ تر رائے یسوع کے بھائیوں کے حق میں ہے۔ روایت کے مطابق معلوم ہوتا ہے کہ مختلف ممالک میں بشارتی کام کیلئے کونسا رسول کس ملک میں مصروف رہا۔ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ سوائے رسول یوحنا کے سب اِسی کوشش میں شہید ہوئے۔ تمام رسولوں کی آخری خدمات پر جن میں سب سے مشہور رسول بھی شامل ہے ایک معنی خیز گمنامی کا پردہ پڑا ہے۔ رسولوں کے عہد کی تاریخ میں شخصی عنصر کو کم اہمیت دی گئی ہے۔ حالانکہ آدمی کی شخصیت کسی حد تک دلچسپی کا مرکز ہے پھر بھی اصلی مرکز وہ کام ہے جو وسیع تر ہونے والے دائرے کی شکل میں پھیل رہا تھا۔ اِسکے برعکس حیاتِ مسیح کی تاریخ میں شخصی عنصر کو انتہائی اہمیت دی گئی ہے۔ ایک شخص ہی دلچسپی کا اصلی مرکز ہے۔ مسیح خود ہمیشہ اپنے کسی کام یا کلام سے اہم تر ہے اور اُس کے اِس جہان سے اُٹھائے جانے پر گمنامی کا کوئی پردہ رہنے نہیں دیا گیا۔ وہ محراب کے ڈاٹ کی حیثیت رکھتا ہے جو نہ صرف اناجیل اور نئے عہد نامہ میں بلکہ تمام بائبل مقدس میں موجود ہے۔ اِس کے بغیر تانا بانا دونوں ہی تباہ ہو چکے ہیں لیکن اِسکے ساتھ سب کچھ بیش بہا اور پائیدار حسن کے ساتھ محفوظ ہے۔

گیت # مسیح میں میں نے پایا ہے ایک موتی بیش بہا

S. NO 180 DUR 0.23,4.05

ابھی آپ نے پولُس، پطرس اور یُوحنا کے سوانح حیات کے آخری حصے کا حال سُنا کہ کسطرح مسیح یسُوع کے یہ سچے اور وفادار شاگرد آخری دم تک زوال میں گرے ہوئے بے بس و بے کس انسان کو عروج سے ہمکنار کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ تاکہ مسیح کے اُس فرمان کی تکمیل ہو سکے جسکا حکم انہوں نے اپنے آسمان پر اُٹھائے جانے سے پہلے دیا۔ "تم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا۔"

وہ آج ہمیں بھی زوال سے نکالنے کیلئے تیار کھڑا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اُسکا ہاتھ پکڑ کر گناہ کی دلدل سے باہر نکل آئیں۔ تاکہ مجرم کی طرح زوال میں نہیں بلکہ فرزند کی طرح عروج میں زندگی بسر کریں۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلام الٰہی کے گہرے مطالعہ کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 107 طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتہ میں مِل جائیگا۔

اب اجازت دیجیے

خُدا حافظ